MINISTRY OF EDUCATION, SINGAPORE
in collaboration with
UNIVERSITY OF CAMBRIDGE LOCAL EXAMINATIONS SYNDICATE
General Certificate of Education Ordinary Level

URDU

3196/02

Paper 2 Language Usage and Comprehension

October/November 2007

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Sheet

4239151436

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, index number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

Singapore Examinations and Assessment Board

UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

© UCLES & MOE 2007

Section A

حصّہ (الف)

A1 Separation/Combination of Words [10]

سابقے کی پہچان

نیچے دیئے گئے لفظوں سے سابقے (Prefix) چُن کر (Answer Sheet) میں لکھیے۔

1 بےضرر

2 کم ظرف

3 زودرنج

4 نامراد

5 مابدولت

© UCLES & MOE 2007

A2 Idioms, Proverbs and Words in Pairs [10]

محاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ

نیچے 6 سے 10 تک جملوں میں خالی جگہ چھوڑ دی گئی ہے۔ ان جملوں کے نیچے کچھ محاورے، کہاوتیں اور جڑواں الفاظ دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کی خالی جگہ کے لیے صحیح جواب چُن کر اس کا نمبر (Answer Sheet) میں بھریں۔

6 تم شوق سے کاروبار کرو مگر تمام ____________ کے تم خود ذمہ دار ہو گے۔

7 میں نے سمندر میں ایک ____________ مچھلی دیکھی۔

8 جب اس کے جھوٹ کا پول کھل گیا تو وہ ____________ ۔

9 ____________ عقل مندی کی بات نہیں ہے۔

10 اس کی کتاب کی وجہ سے انور کو مالی فائدے کے ساتھ ساتھ شہرت بھی ملی۔ یہ تو وہی بات ہوئی کہ ____________ ۔

(1) انگور کھٹے ہیں

(2) آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام

(3) عجیب وغریب

(4) ارمانوں پر پانی پھیرنا

(5) دریا میں رہ کر مگر مچھ سے بیر

(6) بازی مارنا

(7) نفع ونقصان

(8) دودھ کا دودھ پانی کا پانی

(9) باغ باغ ہونا

(10) اپنا سا منہ لے کر رہ جانا

A3 Sentence Transformation [10]

جملہ بدلنا

نیچے لکھے ہوئے ہر ایک نامکمل جملے کو صحیح لفظوں سے اس طرح پورا کیجئے کہ اس سے پہلے لکھے ہوئے مکمل جملے کا مطلب نہ بدلے۔ (Answer Sheet) میں صرف جواب لکھیے۔

11 ہم نے کئی تصویریں دیکھیں۔

ہم کو کئی تصویریں ______________________________

12 اس نے مجھے بہت سی دعائیں دیں۔

مجھے اس سے ______________________________

13 میرے پڑوس میں ارشاد رہتا ہے۔

ارشاد میرا ______________________________

14 ان لوگوں کا تعلق پاکستان سے ہے۔

یہ لوگ ______________________________

15 میں پندرہ سال کی ہوں۔

میری عمر ______________________________

A4 Cloze Passage [20]

خالی جگہ کو بھرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔ ہر ایک خالی جگہ کر بھرنے کے لیے ان لفظوں میں سے صحیح لفظ چُن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں لکھیں۔

سکّوں کی ایجاد سے پہلے لوگ آپس میں سیپوں اور دھات کے ٹکڑوں کو پیسے کے طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ وہ اپنی بنائی ہوئی ______ (16) کو دوسروں کی بنائی ہوئی چیزوں سے ______ (17) بھی لیتے تھے۔ اس طریقہ کار کو لین دین کہا جاتا تھا۔

ایک اندازے کے مطابق دھات کا بنا ہوا ______ (18) سکّہ سن 650 قبل مسیح میں بنایا گیا۔ سکّوں سے چیزوں کی خریداری ______ (19) ہوگئی تھی۔ اس لیے کہ ہر سکّے کی اس کے وزن کے مطابق ایک مخصوص ______ (20) ہوا کرتی تھی۔ یہ اس لیے کہ یہ بات ______ (21) ہو جائے کہ سکّے کی قیمت ادا کرنے کی ضمانت کون دیتا ہے۔ یہ عمل آج کل بھی کئی ممالک میں اب تک ______ (22) ہے۔ ساری دنیا میں دفن کیے گئے خزانوں کا وقتاً فوقتاً انکشاف ہوتا رہتا ہے۔ بنکوں کی ایجاد سے پہلے سکّوں کو چھپا کر رکھنا اس زمانے میں دولت ______ (23) کرنے کی واحد شکل ہوا کرتی تھی۔ خطرات کے زمانے میں سکّوں کو زمین میں گاڑ دیا جاتا تھا۔ کبھی کبھی وہ یا تو گم ہو جاتے یا اسے لوگ بھول جایا کرتے تھے۔ سمندری لٹیروں نے اپنے لوٹے ہوئے ______ (24) دفن کر دیئے تھے۔ کئی ناول اور کتابیں اس موضوع پر لکھی جا چکی ہیں۔ دفن کیے ہوئے سکّوں کی بہت قیمت ہوتی ہے اور یہ آثارِ قدیمہ ہونے کی وجہ سے ______ (25) کے لیے بھی بڑی دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔

کسی سکّے پر دیئے ہوئے ڈیزائن سے وہ کسی پرانی جگہ یا کسی جہاز کی تباہی کی تاریخ کا پتا لگا سکتے ہیں اور دور دراز کے سکّوں سے پرانے زمانے کے تجارتی راستوں کا بھی پتا چلتا ہے۔

(1) بدل	(6) جمع	(11) پہلا
(2) ماہرین	(7) سے	(12) بھول
(3) اشیاء	(8) باعث	(13) آسان
(4) لکھی	(9) واضح	(14) چھپا
(5) خزانے	(10) قیمت	(15) جاری

© UCLES & MOE 2007

Section B

حصّہ (ب)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب دیجئے۔

'' انسان ہونے کے ناطے یہ بات ہمارے لیے بہت آسان ہے کہ ہم پیدا ہوئے، ہمیں ایک نام دیا گیا اور حکومت کے رجسٹر میں شامل کر لیا گیا''۔ یہ بات ملیشیا کے جنگلوں کی ریسرچ (FRIM) کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ازہری نے کہی۔

ان کا کہنا ہے کہ '' مگر FRIM میں موجود 600,000 سے زیادہ رینگنے، اڑنے اور بھنبھنانے والے کیڑوں کے لیے یہ بات درست نہیں۔ ان میں سے صرف دس ہزار ایسے ہیں جن کے مخصوص نام ہیں اور باقی کیڑوں مکوڑوں کی وسیع دنیا میں گم ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کا کوئی خاندان یا نسل نہیں ہے جس سے دنیا ان کو پہچان سکے۔ اور انہیں قدرت کی بنائی ہوئی دنیا میں ایک مقام حاصل ہو جائے''۔

مگر اب ملیشیا میں کیڑوں، پودوں، درختوں اور جانوروں کے لیے حالات تبدیل ہونے والے ہیں۔ ان کی شناخت کے لیے بھرپور کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ کون ہیں، کہاں ہیں اور اس وقت ان کی کتنی تعداد دنیا میں موجود ہے۔

ڈاکٹر ازہری نے کہا '' مثال کے طور پر ہم پاسو کے جنگلات میں درختوں کی نشاندہی کر کے نقشے بنا رہے ہیں۔ 50 ہیکٹ ایر کے علاقے میں 6000 مختلف درخت پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ درخت ایسے ہیں جن کا قطر صرف ایک سنٹی میٹر ہے اور کچھ اتنے بڑے ہیں کہ یوں لگتا ہے جیسے وہ پورے جنگل پر چھائے ہوئے ہیں۔ ہم جنگل میں جب بھی تحقیق کی غرض سے جاتے ہیں درختوں کی ایک نئی قسم ضرور مل جاتی ہے۔ ریسرچ کرنے والوں کے لیے یہ بہت خوشی کی بات ہے مگر ہمیں اس بات سے مایوسی ہوتی ہے کہ ہمیں کبھی بھی درختوں، کیڑوں اور پودوں کے اقسام کی مکمل فہرست میسّر نہیں آسکے گی کیوں کہ اس میں نئی اقسام کا اضافہ ہوتا ہی رہے گا ''۔

اس بڑے منصوبے کو مدنظر رکھتے ہوئے FRIM ایک میٹنگ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہے جہاں تمام سائنس دان اور تحقیق کرنے والے جمع ہو سکیں اور ساتھ ہی بیرونی ممالک کے ماہرین نئی اقسام کی شناخت کے بارے میں مقامی لوگوں کی تربیت بھی کر سکیں۔ ملک کے وہ علاقے جہاں نایاب اور ایسی اقسام جن کے ختم ہو جانے کا خطرہ ہو پائی جاتی ہوں ان کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کی حفاظت کا انتظام کیا جائے گا۔

ڈائریکٹر صاحب نے یہ بھی کہا کہ '' یہاں درختوں، کیڑوں اور پودوں کی حفاظت کرنے والے اپنے کام کے اتنے شوقین ہیں کہ وہ ہفتے میں کئی گھنٹے زیادہ کام کرنے سے بھی نہیں گھبراتے۔ جب بھی کسی نئی قسم کے بارے میں پتا چلتا ہے پوری ٹیم خوشی سے کِھل اٹھتی ہے۔ چاہے یہ دریافت کسی ایک شخص نے اکیلے کی ہو یا کئی لوگوں نے مل کر ''۔

یہ کام مکمل ہونے کے بعد ملیشیا میں ایک ایسی جامع فہرست تیار ہو جائے گی جس میں پودوں، درختوں اور جانوروں کے بارے میں مکمل معلومات درج ہوں گی۔ اس کے بعد باقی 590,000 رینگنے والے کیڑے مکوڑے بھی بالآخر اپنے لاطینی ناموں سے پکارے جا سکیں گے۔

© UCLES & MOE 2007

B5 MCQ Comprehension [14]

فہم استعداد

عبارت پر مشتمل درج ذیل ہر ایک سوال کے چار چار جواب دیئے گئے ہیں۔ان میں سے صحیح جواب چن کر اس کا نمبر Answer Sheet میں لکھیں۔

26 ” یہ بات درست نہیں “ کا عبارت میں خاص طور پر اس طرف اشارہ ہے کہ

(1) ہر پودے کو نام نہیں دیا گیا ہے

(2) ہر کیڑے کو نام نہیں دیا گیا ہے

(3) ہر شخص کا نام حکومت کے رجسٹر میں درج نہیں ہے

(4) ہر شخص کو حکومت کی طرف سے ایک نام نہیں دیا گیا ہے

27 مصنف نے فقرہ ” ———— “ تمام کیڑوں کے لیے استعمال کیا ہے

(1) کیڑوں مکوڑوں کی وسیع دنیا

(2) جانداروں کی اقسام

(3) پیٹ کے بل چلنے والے

(4) رینگنے والے

28 FRIM کے ریسرچ کرنے والے

(1) درختوں کی فہرست تیار کرنے والے ہیں

(2) درختوں کی فہرست میں مستقل اضافہ کر رہے ہیں

(3) درختوں کی فہرست تقریباً مکمل کر چکے ہیں

(4) درختوں کی فہرست مکمل کر چکے ہیں

29 ڈاکٹر ازہری کے مطابق ریسرچ کرنے والوں کا کام

(1) بیزار کر دینے والا ہے

(2) شاندار اور فائدہ مند ہے

(3) دلچسپ مگر فائدہ مند نہیں ہے

(4) اچھا تو ہے مگر مایوس کن ہے

30 نایاب اور ایسی اقسام جن کے ختم ہو جانے کا خطرہ بالآخر ہوان کی شناخت

(1) بیرونی ممالک کے ماہرین کریں گے

(2) مقامی لوگ کریں گے

(3) ریسرچ کرنے والے کریں گے

(4) سائنس دان کریں گے

31 پودوں، درختوں اور کیڑوں کی حفاظت کرنے والے

(1) کم سے کم کام کرتے ہیں

(2) ہمیشہ ٹیم میں اور کئی گھنٹے زیادہ کام کرتے ہیں

(3) کبھی اکیلے اور کبھی گروپ میں کام کرتے ہیں

(4) کئی گھنٹے زیادہ مگر ہمیشہ اکیلے کام کرتے ہیں

32 ریسرچ کا اہم مقصد

(1) اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ تمام پودے، درخت اور کیڑے ٹھیک ٹھاک ہیں

(2) تمام پودوں اور جانداروں کو ملیشا کے نام دیئے جائیں

(3) ملیشیا میں موجود تمام پودوں اور جانداروں کا ریکارڈ تیار کیا جائے

(4) یہ جاننا کہ ملیشیا میں پودے اور جانداروں کی کتنی نئی قسمیں ہیں

Section C

حصّہ (ج)

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب مکمل جملوں میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں دیجیے۔

آسمان پر گہرے بادل چھائے ہوئے تھے اور تیز ہوا ملاحوں کے لیے مشکلات پیدا کر رہی تھی۔ دوپہر کا وقت تھا اور پانی بھی زوروں پر تھا اس خوبصورت خطے میں بچھے ہوئے دریاؤں اور ندیوں کے اس جال میں سیر پر جانے کے لیے ہم اپنی ہاؤس بوٹ کا انتظار کر رہے تھے۔

ٹورسٹ آفس کے محنتی ایجنٹ نے ہمیں کشتی کی فنی خرابی کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا مگر بالآخر وہ آ ہی گئی۔ آہستہ آہستہ وہ بڑی مہارت کے ساتھ کشتیوں کے ٹریفک سے گزرتی ہوئی اپنے اڈے پر پہنچ گئی۔ اس کا عملہ تین افراد پر مشتمل تھا۔ ایک باورچی، ایک گائیڈ اور کیپٹن۔ چالیس سالہ مضبوط جسم والے کیپٹن سومن نے کہا ''میں نے بچپن میں یہ کشتی چلانی سیکھی تھی''۔ اس نے نہایت مہارت سے ایک پول کی مدد سے کشتی کو ساحل سے الگ کر دیا۔ اور فوراً چھلانگ لگا کر پہیے کو پکڑ لیا۔ کشتی کی رفتار تیز ہوتی چلی گئی۔

یہ ایک ایسا الگ تھلگ علاقہ تھا جہاں ٹیلی ویژن، اخبار اور ٹیلیفون کچھ بھی موجود نہیں تھا۔ اور ہم ایک ایسی دنیا کی طرف جا رہے تھے جہاں سڑکیں بھی نہیں تھیں اور باہر کی دنیا سے صرف کشتیوں کے ذریعے ہی رابطہ رکھا جا سکتا تھا۔ دریاؤں میں کافی رونق تھی۔ جگہ جگہ لوگ کپڑے دھوتے ہوئے اور نہاتے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

پیاز کاٹتے ہوئے باورچی نے پوچھا ''آپ لوگ کیا کھانا پسند کریں گے؟'' ''ہمارے پاس ترکاریاں بھی بہت ہیں مگر ہمارا خاص کھانا مچھلی ہے''۔ میں نے مچھلی کا انتخاب کیا اور وہ یقیناً بہت مزیدار تھی۔

ایک چھوٹی سی کشتی آئی اور ماہی گیر نے بڑے بڑے تازہ جھینگے دکھائے۔ وہ جھینگے پکڑتا اور انہیں بیچ دیتا تھا۔ کنارے پر چھوٹی چھوٹی عارضی دکانوں میں لوگ مختلف چیزیں فروخت کر رہے تھے۔ غروب آفتاب کے وقت کشتی ساحل کے قریب رک گئی۔ رات بڑی پرسکون تھی۔ بس کبھی کبھی پانی سے باہر کسی مچھلی کے اچھلنے کی آواز آ جاتی۔ روشن لالٹینوں کی وجہ سے گہری تاریکی میں ذرا کمی آ گئی تھی۔ ہم جب نیند سے جاگے تو سورج اپنی پوری آب و تاب سے روشن تھا۔ جھیل میں ہر طرف لوگوں کی چہل پہل تھی اور کشتیوں کے ذریعے دن بھر کے لیے کام پر جانے والوں کا ایک ہجوم نظر آ رہا تھا۔ گائیڈ نے کہا ''ابھی تو آپ نے اس علاقے میں بہتی ہوئی ندیوں اور دریاؤں کے ایک چھوٹے سے جال کو ہی دیکھا ہے''۔ اس نے ٹھیک ہی کہا تھا۔ ہمیں اس پرسکون پانی کا لطف اٹھانے کے لیے ایک بار پھر یہاں آنا ہوگا۔

© UCLES & MOE 2007

C6 OE Comprehension [36]

فہم استعداد

33 ہاؤس بوٹ کے دیر سے آنے کی کون سی **چار** وجوہات تھیں؟

34 کن باتوں سے یہ پتا چلتا ہے کہ کیپٹن ایک تجربہ کار ملاح تھا؟ **چار** باتیں لکھیں۔

35 آبی راستوں کے اس علاقے میں جدید دنیا کا اثر نہ ہونے کی کیا علامات ہیں؟ **چار** باتیں لکھیں۔

36 مصنف نے صبح اور رات کے فرق کی وضاحت کس طرح سے کی ہے؟

37 عبارت سے اس بات کا کیا ثبوت ملتا ہے کہ اس علاقے کے رہنے والے لوگ محنت کش ہوتے ہیں۔ **چار** باتیں لکھیں۔

38 یہ کیسے پتا چلتا ہے کہ مصنف کو سفر کا یہ تجربہ پُرلطف لگا؟ **چار** مثالیں دے کر واضح کیجئے۔

C7 Vocabulary [10]

ذخیرۂ الفاظ : لفظ معنی

اس عبارت میں درج ذیل خط کشیدہ الفاظ آئے ہیں۔ ان کا مطلب اردو میں لکھیے۔

39 آگاہ

40 عملہ

41 مہارت

42 رابطہ

43 عارضی

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.